خَلِیلُ الرَّحمٰنُ چشتی
Khaleelchishti @ yahoo.com

عشرۂ ذوالحجہ کی فضیلت اور احکام

www.KitaboSunnat.com

مرتب: خلیل الرحمٰن چشتی

347, Street 72, G-11/2,
Islamabad

+92-300-55-60-900

khaleelchishti@yahoo.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

library@mohaddis.com

www.KitaboSunnat.com

خَلِیْلُ الرَّحمٰنُ چِشتِی
Khaleelchishti@yahoo.com

عشرۂ ذوالحجہ کی فضیلت

عشرۂ ذی الحجہ سے مراد، ذوالحجہ کے مہینے کے پہلے دس (10) دن ہیں۔ اس میں نو(9) ذوالحجہ بھی شامل ہے، جو حاجیوں کے لیے ''یوم عرفات'' ہے۔ اس میں دس (10) ذوالحجہ بھی شامل ہے، جو حاجیوں کے لیے'' یوم النحر '' ہے، جس میں رمی، قربانی، حلق، یا تقصیر اور طوافِ حج کیا جاتا ہے، اور غیر حاجیوں کے لیے عید کا دن ہے۔ ذوالحجہ کے ان ابتدائی دس (10) دنوں کی فضیلت میں بہت سی حدیثیں ملتی ہیں۔

1 عشرۂ ذی الحجہ کے دس (10) دن عظمت والے دن ہیں:

عشرۂ ذی الحجہ کے ابتدائی دس (10) دن، عظمت والے دن ہیں۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''اللہ کے نزدیک، ان دس (10) دنوں سے زیادہ عظمت والے اور پسندیدہ دن نہیں ہیں۔ اس لیے ان میں کثرت سے یہ ﴿ذکر﴾ کیا کرو۔ ﴿لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰه ، اَللّٰهُ اَكبَر اور اَلحَمدُ لِلّٰهِ﴾'' (مسند عبد بن حمید:807)

2 عشرۂ ذی الحجہ کے دن جہاد سے بھی افضل ہیں:

''ان دنوں کے اعمال ﴿جہاد﴾ سے بھی زیادہ محبوب ہیں، سوائے اس کے کہ آدمی خوشی خوشی سے اپنے جان و مال کے ساتھ نکلے اور خالی ہاتھ واپس (گھر) لوٹ آئے۔''

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((مَا الْعَمَلُ فِي أَيَّامِ (الْعَشْرِ)	''جو عمل ان (دس) دنوں میں کیا جائے،
أَفْضَلَ مِنْهَا فِي هٰذِهِ .	اس کے مقابلے میں دوسرے دنوں کا کوئی عمل افضل نہیں ہے۔''
قَالُوا: وَلَا الْجِهَادُ ؟	صحابہؓ نے پوچھا: ''کیا جہاد بھی ان کے برابر نہیں؟
قَالَ: وَلَا الْجِهَادُ ،	آپؐ نے فرمایا: ''جہاد بھی ان کے برابر نہیں
إِلَّا رَجُلٌ خَرَجَ يُخَاطِرُ بِنَفْسِهِ وَمَالِهِ	سوائے اس شخص کے جس نے اپنی جان اور مال کے خطرے میں ڈالا
فَلَمْ يَرْجِعْ بِشَيْءٍ))	اور کوئی چیز واپس لے کر نہ لوٹا۔''

(صحیح بخاری:969، کتاب العیدین، عن ابن عباسؓ)

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

خَلِیْلُ الرَّحمٰنُ چِشتِی
Khaleelchishti@yahoo.com

3 عشرۂ ذی الحجہ کی فضیلت:

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((اَفْضَلُ ایَّامِ الدُّنیَا الْعَشْرُ ، — ”دنیا کے تمام دنوں میں افضل ترین یہ دس (10) دن ہیں۔

یَعْنِی عَشْرِ ذِی الْحِجَّۃِ . — یعنی ذوالحجہ کے ابتدائی دس (10) دن۔

قِیلَ : وَلاَ مِثْلُھُنَّ فِی سَبِیلِ اللّٰہِ ؟ — پوچھا گیا: کیا اللہ کی راہ میں جہاد کے دن بھی اِن جیسے نہیں؟

قَالَ : وَلاَ مِثْلُھُنَّ فِی سَبِیلِ اللّٰہِ — فرمایا: اللہ کے لیے جہاد کے دن بھی اِن کی طرح نہیں،

اِلَّا رَجُلٌ عُفِّرَ وَجْھُهُ بِالتُّرَابِ)) — البتہ وہ آدمی، جس کے چہرے کو مٹی میں لتھیڑا گیا ہو۔“

(مسند البزار، ابویعلی، صحیح)

4 عشرۂ ذی الحجہ کے اذکار:

عشرۂ ذی الحجہ میں کثرت سے مندرجہ ذیل اذکار کا اہتمام کرنا چاہیے۔

حدیث ابن عمرؓ: حضرت عبداللہ بن عمرؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((مَا مِن ایَّامٍ اَعظَمَ عِندَ اللّٰہِ ، — ”اللہ کے نزدیک تمام ایام میں سے عظیم ترین دن

وَ لا اَحَبَّ اِلَیهِ مِنَ العَمَلِ فِیھِنّ مِن ھٰذِہِ الاَیَّامِ العَشرِ ، — اور محبوب ترین اعمال کے دن، ذوالحج کے یہ 10 دن ہیں۔

فَاَکثِرُوا فِیھِنَّ مِنَ التَّھلِیلِ ، والتَّکبِیرِ ، وَالتَّحمِیدِ)) — لہٰذا اِن میں کثرت سے ﴿تہلیل، تکبیر اور تحمید﴾ کرنا چاہیے۔

(صحیح، مسند احمد: 5446، مسند ابی عوانة، حدیث: 3024، عن عبداللہ بن عمرؓ)

((التَّھلِیل)) سے مراد ﴿ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہ ﴾ ہے۔ یہ توحید کا اظہار ہے۔

((التَّکبِیر)) سے مراد ﴿ اَللّٰہُ اَکبَر ﴾ ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کی بڑائی اور کبریائی کا اظہار ہے۔

((التَّحمِید)) سے مراد ﴿ اَلحَمدُ لِلّٰہِ ﴾ ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کی ذات کو تمام مثبت صفات سے متصف کرنے کا نام ہے۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

خَلِیْلُ الرَّحمٰن چِشتِی
Khaleelchishti@yahoo.com

یومِ عرفات

5 یوم عرفات کی فضیلت:

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((ما مِن یو مٍ
اَکثَرَ مِن اَنْ یُعْتِقَ اللّٰهُ فیه عَبدًا مِنَ النّارِ ، مِن یومِ عَرَفَةَ ،
وَ اِنَّـهُ لَیَدْ نو ،
ثُمَّ یُبَاهِي بِهِمِ المَلَائِکَةَ ،
فَیقولُ : مَا اَرَادَ هَؤُلَاءِ ؟))

"اس دن (عرفات) کے علاوہ کوئی دن ایسا نہیں
جس میں اللہ بندوں کو عرفات کے دن سے زیادہ دوزخ سے آزاد کرتا ہے۔
اللہ تعالیٰ قریب آتا ہے
اوران بندوں پر فرشتوں کے مقابلے میں فخر کرتا ہے
اور پوچھتا ہے: "یہ لوگ (حاجی، عرفات میں) کیا چاہتے ہیں؟"

(صحیح مسلم، کتاب الحج، حدیث:1348، عن عائشہؓ)

6 عرفات کے روزے کی فضیلت:

رسول اللہ ﷺ سے عرفات کے دن کے روزے کے بارے میں پوچھا گیا تو آپؐ نے فرمایا:

((یُکَفِّرُ السَّنَةَ الْمَاضِیَةَ وَالْبَاقِیَةَ))

"یہ گزرے ہوئے سال اور بقیہ سال کے گناہوں کو مٹا دیتا ہے۔"

(صحیح مسلم، کتاب الصیام 197,1162، عن ابی قتادہ الانصاریؓ)

7 عرفات کے دن کی دُعا کی فضیلت:

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((خَیرُ الدّعَاءِ دُعَاءُ یَوْمِ عَرَفَةَ
وَخَیرُ مَا قُلْتُ انَا والنَّبِیُّونَ مِنْ قَبْلِي :
لا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
وَحْدَهُ لَا شَرِیکَ لَهُ
لَهُ المُلْکُ
وَلَهُ الْحَمْدُ
وَهُوَ عَلَى کلِّ شَيْءٍ قَدیرٌ))

"بہترین دعا عرفات کے دن کی دُعا ہے۔
یہی وہ بہترین چیز ہے، جسے میں نے اور مجھ سے پہلے کے انبیاء نے کہی ہے:
اللہ کے علاوہ کوئی اِلٰہ نہیں۔
اُس کی وحدت ہے، اُس کا کوئی شریک نہیں۔
حکومت اور بادشاہی اُسی کی ہے۔
وہی قابلِ تعریف ہے۔
اور وہی ہر چیز پر مکمل قدرت رکھتا ہے۔"

(ترمذی:3585، عن عمرو بن شعیب عن جدہؓ، حسن لغیرہ)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

خَلِيْلُ الرَّحمٰنُ چِشتِي
Khaleelchishti@yahoo.com

8 غیر حاجی کے لیے عرفات یا نو (9) ذوالحجہ کا روزہ مسنون ہے:

"غیر حاجی" کے لیے عرفات کے دن کا روزہ مسنون ہے۔

حدیث ہے﴿ صَومُ یَومِ عَرَفه یُکَفِّرُ سَنَتَین ﴾

"عرفات کے دن کا روزہ، (گذشتہ اور آئندہ) دو (2) سال کے (صغیرہ گناہوں) کو مٹا دیتا ہے۔" (صحیح مسلم:1162)

9 حاجی عرفات کے دن روزہ نہ رکھے:

رسول اللہ ﷺ نے عرفات کے دن عرفات کے میدان میں روزہ رکھنے سے منع فرمایا:

((یَوْمُ عَرَفَةَ وَیَوْمُ النَّحْرِ — "عرفات کا دن، یوم نحر (10 ذوالحجہ)،
وَاَیَّامُ التَّشْرِیقِ عِیدُ نَا اَهْلَ الاِسْلَامِ — اور ایامِ تشریق کے دن ہم مسلمانوں کے لیے عید کے دن ہیں،
وَهِیَ اَیَّامُ اکلٍ وَشُرْبٍ)) — اور یہ کھانے پینے کے دن ہیں۔ (لہٰذا ان میں روزہ رکھنا جائز نہیں)۔"

(ابوداود، کتاب الصیام، حدیث:2419، عن عقبہ بن عامرؓ، حسن)

10 حاجی عرفات کے دن روزہ نہ رکھے:

رسول اللہ ﷺ نے عرفات کے دن روزہ رکھنے سے منع فرمایا ہے۔ (ابوداود، کتاب الصیام، حدیث:2440، عن ابی ہریرۃؓ)

حضرت اُم فضل بنت حارثؓ (حضرت عباسؓ کی اہلیہ اور حضرت عبداللہ بن عباسؓ کی والدہ) فرماتی ہیں:

"عرفات کے دن لوگوں میں رسول اللہ ﷺ کے روزے کے بارے میں اختلاف ہوا۔ کچھ نے کہا: آپؐ روزے سے ہیں۔ اور کچھ نہ کہا: آپؐ روزے سے نہیں ہیں تو یہ صورتحال دیکھ کر میں نے دودھ کا ایک پیالہ آپؐ کی خدمت میں بھیج دیا۔ آپؐ میدانِ عرفات میں اونٹ پر سوار تھے۔ آپؐ نے دودھ پی لیا۔ (معلوم ہوا کہ عرفات کے دن آپؐ روزے سے نہیں تھے)۔"

(ابوداود، کتاب الصیام، حدیث:2441، عن اُم فضل بن حارثؓ)

"اُم المومنین حضرت میمونہؓ سے بھی اسی طرح کا ایک مضمون نقل ہوا ہے۔ حضرت میمونہؓ اور حضرت اُم فضلؓ آپس میں بہنیں تھیں۔ معلوم ہوتا ہے کہ دونوں بہنوں نے باہمی مشورے سے آپ ﷺ کی خدمت میں دودھ بھیجا تھا کہ معلوم کیا جائے کہ آپؐ روزے سے ہیں یا نہیں؟ رسول اللہ ﷺ نے عرفات کے دن روزہ نہیں رکھا۔ آپؐ کو دودھ پیش کیا گیا تو آپ نے پی لیا۔

((اَنَّ النَّاسَ شَكُّوا فِي صِيَامِ النَّبِيِّ ﷺ يَوْمَ عَرَفَةَ — " لوگوں نے عرفہ کے دن نبی ﷺ کے روزے میں شک کیا
فَاَرْسَلْتُ اِلَيْهِ بِحِلَابٍ — تو حضرت میمونہؓ نے آپ کے پاس دودھ کا پیالہ بھیجا،
وَّهُوَ وَاقِفٌ فِي الْمَوْقِفِ ، — جبکہ آپ عرفہ میں ٹھہرے ہوئے تھے۔
فَشَرِبَ مِنْهُ ، وَالنَّاسُ يَنْظُرُونَ)) — آپؐ نے اس میں سے دودھ نوش فرمایا، جبکہ لوگ آپ کو دیکھ رہے تھے۔"

(صحیح بخاری، کتاب الصوم، حدیث:1989، عن میمونہؓ)

www.KitaboSunnat.com

خَلِیْلُ الرَّحمٰن چِشتی
Khaleelchishti@yahoo.com

دس (10) ذی الحجہ

11 دس (10) ذی الحجہ حجِ اکبر کا دن ہے:

رسول اللہ ﷺ نے دس (10) تاریخ کو سرخ اونٹنی پر بیٹھ کر خطاب فرماتے ہوئے کہا:

"یومُ النَّحرِ ہی (یعنی 10 ذوالحجہ کا دن ہی)، یومُ الحَجّ الاکبرِ ہے ۔" (مسند احمد:1588)

دس تاریخ کو حاجی چار (4) اہم کام ترتیب سے انجام دیتے ہیں۔

1۔ جمرۂ عقبہ کی رمی۔ 2۔ پھر قربانی۔ 3۔ پھر سر منڈوا کر غسل کرنا۔ 4۔ پھر کپڑے بدل کر مکہ جا کر طوافِ حج کرنا۔

عوام الناس میں یہ بات مشہور ہے کہ اگر جمعہ کے دن، یوم عرفات ہو جائے تو ایسا حج، حجِ اکبر ہوتا ہے، لیکن اس کے لیے کوئی پختہ دلیل قرآن اور حدیث میں موجود نہیں۔ ہر سال حجِ اکبر ہوتا ہے اور ہر سال کو دس ذوالحجہ کا دن ہی، حجِ اکبر ہوتا ہے۔

12 دس (10) ذی الحجہ کی فضیلت:

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((اِنَّ اَعظَمَ الایّامِ عندَ اللّٰہِ تبارَکَ وتعالیٰ
یومُ النَّحرِ
ثُمَّ یَومُ القُرِّ))

"بلاشبہ اللہ تبارک وتعالیٰ کے نزدیک عظیم ترین دن (دو) ہیں۔
نَحر کا دن (یعنی 10 ذوالحجہ کا دن)،
قُرّ کا دن (یعنی 11 ذوالحجہ کا دن)۔"

(ابوداود:1765، عن عبداللہ بن قرط ؓ)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

خَلِیْلُ الرَّحمٰنُ چِشتِی
Khaleelchishti@yahoo.com

13 عشرۂ ذوالحجہ میں بال اور ناخن کے احکام:

قربانی کرنے والا، ذوالحجہ کے چاند سے لے کر قربانی کرنے تک، بال بھی نہ کٹوائے اور اپنے ناخن بھی نہ کٹوائے۔
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((اِذَا دَخَلَتِ الْعَشْرُ ،	'' جب عشرہ (ذوالحجہ) شروع ہو جائے
وَاَرَادَ اَحَدُکُمْ اَنْ یُّضَحِّیَ ،	اور تم میں سے کوئی شخص قربانی کرنے کا ارادہ رکھتا ہو،
فَلَا یَمَسَّ مِنْ شَعْرِہٖ وَبَشَرِہٖ شَیْئًا))	وہ اپنے بالوں اور ناخنوں کو بالکل نہ کاٹے۔''

(صحیح مسلم:5117،عن ام سلمہؓ ، ترمذی:1523،ابوداود:2791)

14 عشرۂ ذی الحجہ میں قربانی سے پہلے بال نہیں کٹانا چاہیے:

عشرۂ ذی الحجہ میں قربانی سے پہلے بال نہیں کٹانا چاہیے۔
''حاجی'' کے لیے تو یہ فرض ہے، وہ دس (10) تاریخ سے پہلے بال نہیں کٹا سکتا۔
''غیر حاجی'' کے لیے بھی یہ مستحب ہے کہ وہ قربانی سے پہلے بال نہ کٹائے۔
اس بارے میں فقہاء کے درمیان اختلاف ہے۔

(a) حنابلہ کہتے ہیں کہ بال اور ناخن کاٹنا ﴿حرام﴾ ہے۔
(b) شافعیہ کہتے ہیں کہ کاٹنا ﴿مکروہ﴾ ہے، نہ کاٹنا ﴿مستحب﴾ ہے۔
(c) حنفیہ کہتے ہیں کہ بال اور ناخن کاٹے جا سکتے ہیں، مکروہ بھی نہیں ہیں۔۔

امام شافعیؒ کا مسلک راجح معلوم ہوتا ہے ﴿واللّٰہُ اَعلَمُ بِا لصَّوَابِ﴾۔

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

خَلِیۡلُ الرَّحمٰنُ چِشتِی
Khaleelchishti @ yahoo.com

15 غریب آدمی ثواب حاصل کرنے کے لیے بال کٹوا لے:

اسلام ایک دین فطرت ہے۔اس میں غریب اور امیر اور متوسط ہر قسم کے آدمی کے لیے ثواب حاصل کرنے کے مواقع فراہم کیے گئے ہیں۔ جو آدمی غریب اور تنگ دست ہو اور اُس کے پاس صرف ایک دودھ دینے والا جانور ہو، اُس کے علاوہ کچھ نہ ہو تو اُس پر قربانی واجب نہیں، البتہ وہ عید کے دن بال کٹوا لے تو اُسے پوری قربانی کا ثواب مل سکتا ہے۔

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاصؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((اُمِرتُ بِیَوۡمِ الاَضۡحٰی عِیدًا	”مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں یوم اضحیٰ کو عید مناؤں
جَعَلَہُ اللّٰہُ لِھٰذِہِ الاُمَّۃِ .	اللہ نے میری اُمت کے لیے اس دِن کو عید کے لیے خاص کیا ہے۔“
قَالَ الرَّجُلُ:	ایک آدمی نے سوال کیا۔
اَ رَاَیۡتَ اِنۡ لَمۡ اَجِدۡ اِلَّا مَنِیحَۃً اُنۡثٰی	”اگر میرے پاس دودھ دینے والے مادہ جانور کے علاوہ
اَفَاُضَحِّی بِھَا ؟	کوئی اور جانور نہ ہو تو کیا اُسی کی قربانی کر دوں؟
قَالَ: لَا	آپؐ نے فرمایا: نہیں۔
وَلٰکِنۡ تَاخُذُ مِنۡ شَعۡرِکَ وَاَظۡفَارِکَ	بلکہ اپنے بال کاٹ لو، ناخن تراش لو۔
وَتَقُصُّ شَارِبَکَ، وَتَحۡلِقُ عَانَتَکَ	اور مونچھیں تراش لو اور زیرِ ناف صفائی کر لو۔
فَتِلۡکَ تَمَامُ اُضۡحِیَّتِکَ عِنۡدَ اللّٰہِ))	یہ اللہ کے نزدیک تمہاری پوری قربانی ہوگی۔“

(نسائی:4377،ابوداود،کتاب الضحایا،حدیث:2789،عن عبداللہ بن عمرو بن العاصؓ)

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

خَلِیلُ الرَّحمٰنُ چِشتِی
Khaleelchishti@yahoo.com

خلاصۂ کلام

1۔ ذوالحجہ کے ابتدائی دس (10) دن عظیم ترین دن ہیں۔اس میں عرفات کا دن اور دس ذوالحجہ کا دن (عید کا دِن) بھی شامل ہے۔

2۔ ان ابتدائی دس (10) دنوں میں کثرت سے اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنا چاہیے۔خصوصاً تہلیل، تکبیر اور تحمید۔ (مسند احمد:5446)
بہتر ہے کہ ابتدائی نو (9) ایام میں غیر حاجی حضرات وخواتین نفل روزوں کا اہتمام بھی کریں۔

3۔ ذوالحجہ کے ابتدائی دس (10) دن جہاد کے ایام سے بھی افضل ہیں۔ (صحیح بخاری:969)

4۔ ذوالحجہ کے ابتدائی دس (10) دن دنیا کے افضل ترین دس (10) دن ہیں۔ (مسند ابی یعلی، صحیح)

5۔ عرفات کے دن (نو ذوالحجہ کو) اللہ تعالیٰ سب سے زیادہ اپنے بندوں کو دوزخ کی آگ سے آزاد کرتا ہے۔ (صحیح مسلم:1348)

6۔ غیر حاجی کے لیے عرفات کا روزہ (یا نو (9) ذوالحجہ کا روزہ) دو سال کے (چھوٹے) گناہوں کا کفارہ ہے۔ (صحیح مسلم:1162)

7۔ حاجی عرفات کے دن روزہ نہ رکھے۔ (ابوداود:2419)

8۔ رسول اللہ ﷺ نے عرفات کے دن روزہ نہیں رکھا۔لوگوں کے سامنے دودھ پیا۔ (صحیح بخاری:1989)

9۔ سب سے بہترین دعا عرفات کے دن کی دُعا ہے، جسے رسول اللہ ﷺ اور آپ سے پہلے کے انبیاء نے مانگی ہے۔ (ترمذی:3585)
((لا اِلٰہ اِلَّا اللّٰہ ، وَحْدَہٗ ، لا شَرِیکَ لَہٗ ، لَہُ الْمُلْکُ ، وَلَہُ الْحَمْدُ ، وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیرٌ))

10۔ دس (10) ذوالحجہ کا دن (عید کا دن)، اللہ تبارک وتعالیٰ کے نزدیک عظیم ترین دنوں میں سے ایک ہے۔ (ابوداود:1765)

11۔ دس ذوالحجہ کا دن، حجِ اکبر کا دن ہوتا ہے۔ (مسند امام احمد:1588)
اس دن حاجی چار (4) اہم کام کرتے ہیں، جو مناسکِ حج کا حصہ ہیں۔
a۔ جمرۂ عقبہ کی رمی۔ b۔ پھر قربانی۔ c۔ پھر سر منڈوا کر غسل کرنا۔ d۔ پھر کپڑے بدل کر مکہ جا کر طوافِ حج کرنا۔

12۔ قربانی کرنے والا ذوالحجہ کے چاند سے دس ذوالحجہ کو قربانی کرنے تک اپنے بال اور ناخن نہ کٹوائے۔ (صحیح مسلم:5117)

13۔ قربانی کی استطاعت نہ رکھنے والا غریب اور تنگدست آدمی عید کے دن بال، ناخن وغیرہ کٹوا لے تو یہ اُس کی مکمل قربانی ہوگی۔ (ابوداود:2789)

طالبِ دُعائے خیر
خلیل الرحمٰن چشتی
اسلام آباد

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "